اپنی موج میں از جناب آوارہ تقطیع خورد ضخامت ۱۲۰ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد عہ ایک روپیہ آٹھ آنہ ۔ پتہ :- ادارۂ فروغ اردو امین آباد پارک لکھنؤ

یہ کتاب چند مضامین کا مجموعہ ہے جن میں ہماری معاشرت وسماج کے بعض خاص خاص عناصر مثلاً "بگڑے رئیس، مصاحب، مرغ باز، پتنگ باز، لالہ، مشاطہ، کرخندار، زمیندار، پہلوان، چابک سوار وغیرہم کے قلمی خاکے زبان وبیان کے اس عجیب وغریب کمال کے ساتھ کھینچے گئے ہیں کہ پڑھ کر بے ساختہ سبحان اللہ، صلِ علیٰ نکلتا ہے۔ ہر پیشہ کے آدمی کا خاکہ اسی کی زبان میں کھینچا ہے اور اس سلسلہ میں جناب آوارہ نے زبان کے محاورات پر عبور۔ اور ہر پیشہ کے لوگوں کی بولی ٹھولی سے واقفیت اور ادبی وفنی مہارت کا جو مظاہرہ کیا ہے اسے دیکھ کر صاف معلوم ہوتا ہے کہ رتن ناتھ سرشار۔ میر ناصر علی فراق آغا حیدر اور میر باقر علی داستان گو کی ارواح نے مل جل کر جناب آوارہ کے خامہ گل کار د سدا بہار کے روپ میں جنم لیا ہے بلاشبہ یہ کتاب فسانہ آزاد کی طرح اردو زبان وادب کا بلند پایہ شاہکار ہونے کی حیثیت سے اس لائق ہے کہ پڑھئے اور لطف اٹھائیے بقول مولانا عبدالماجد دریا بادی کے جنہوں نے اس پر مقدمہ لکھا ہے "غالباً آج زباں دانی کے اس صحرا میں آوارہ یکہ وتنہا ہی ہیں اور کوئی ان کا حریف نہیں!!۔

بصائر

خواجہ عبدالحئی فاروقی ——— کی مشہور ومعروف اور مقبولِ عام کتاب جو مدت سے نایاب تھی اب چوتھی بار زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر آئی ہے۔ عبرتوں اور نصیحتوں کا یہ مجموعہ خواجہ صاحب کے سالہا سال کے مطالعہ قرآن کا نچوڑ ہے صفحات ۹۲ قیمت مجلد ایک روپیہ۔

ملنے کا پتہ :- مکتبہ برہان اردو بازار ۔ دہلی ۶